PAKISTAN METEOROLOGICAL DEPARTMENT
National Agromet Center
H-8/2, Islamabad

Tele: +92-51-9250592
Fax: +92-51-9250368

دسمبر ۲۰۲۵ تا فروری ۲۰۲۶ کے لیے متوقع موسمی صورتحال اور زرعی مشورے

مختصر تعارف

پاکستان محکمہ موسمیات ہر ماہ کے آخر میں عالمی موسمیاتی ماڈلز کا استعمال کرتے ہوئے ماہانہ اور طویل مدتی موسمی پیشن گوئی جاری کرتا ہے۔ چونکہ عمومی طور پر محض ایک ماڈل اور ڈیٹا سیٹ کا نتیجہ طویل مدتی پیشین گوئی کے لیے قابل اعتماد نہیں سمجھا جاتا، اس لیے مزید اطمینان اور بہتری کے لیے مختلف اداروں کے تیار کردہ ماڈلز اور موسمی ریکارڈ کو مختلف شرائط کے ساتھ استعمال کیا جا رہا ہے۔ فی الوقت تیرہ ماڈل سے اخذ کئے گئے مجموعی نتائج کو موسمی پیشین گوئیوں کے لیے اپنایا گیا ہے۔

بارش کے لحاظ سے متوقع موسمی صوتحال

متوقع بارش (دسمبر ۲۰۲۵ تا فروری ۲۰۲۶)

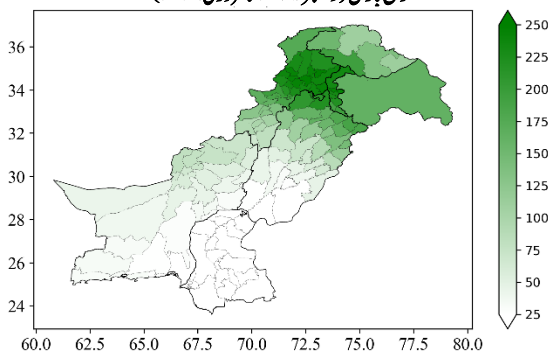

متوقع بارش کا معمول سے فرق (دسمبر ۲۰۲۵ تا فروری ۲۰۲۶)

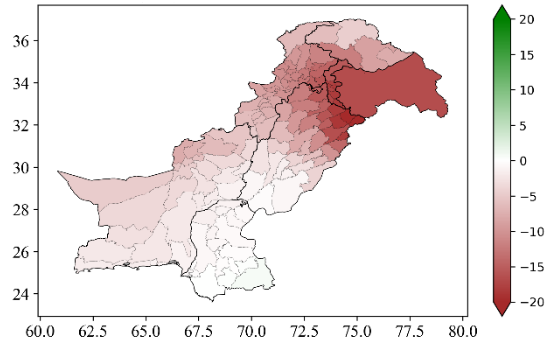

متوقع بارش کا معمول سے فرق (دسمبر ۲۰۲۵)

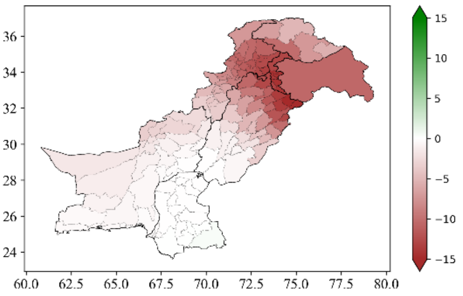

متوقع بارش کا معمول سے فرق (جنوری ۲۰۲۶)

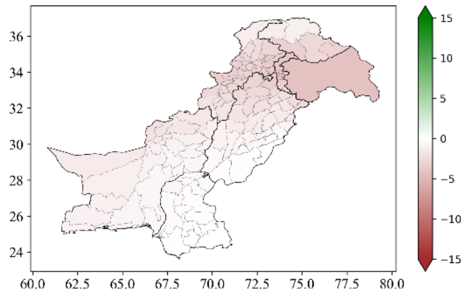

متوقع بارش کا معمول سے فرق (فروری ۲۰۲۶)

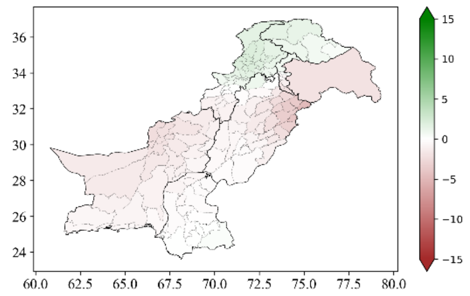

دسمبر ۲۰۲۵ تا فروری ۲۰۲۶ کے لیے پاکستان میں بارش کے موسمیاتی رجحانات کے مطابق ملک کے زیادہ تر حصوں میں اوسط سے کم بارش ہونے کا امکان ہے۔ شمالی علاقوں، خصوصاً شمال مشرقی پنجاب، کشمیر، اور خیبر پختونخوا کے ملحقہ علاقوں میں نمایاں کمی کی توقع ہے۔ اس کے برعکس جنوب مشرقی حصوں، خاص طور پر سندھ اور جنوبی پنجاب میں، معمول سے قریب بارش متوقع ہے۔

PAKISTAN METEOROLOGICAL DEPARTMENT
National Agromet Center
H-8/2, Islamabad

Tele: +92-51-9250592
Fax: +92-51-9250368

ماہانہ امکانات (بارش)

- دسمبر ۲۰۲۵، کے دوران شمالی علاقوں میں اوسط سے زیادہ بارش متوقع ہے، خصوصاً وسطی و شمال مشرقی پنجاب، خیبر پختونخوا، کشمیر، گلگت بلتستان جبکہ بلوچستان کی مغربی پٹی میں معمول سے قدرے کم بارش کا امکان ہے۔ اس کے برعکس سندھ، جنوبی پنجاب کے ملحقہ علاقے اور بلوچستان کے ملحقہ اضلاع میں بارش معمول کے مطابق رہنے کی توقع ہے۔
- جنوری ۲۰۲۶، میں بارش کی کمی کا رجحان نسبتاً کم ہونے کی پیشگوئی ہے۔ سب سے زیادہ کمی انہی علاقوں میں متوقع ہے جن میں دسمبر میں کمی دیکھی جائے گی، جبکہ جنوبی علاقوں، خصوصاً سندھ اور جنوب مشرقی پنجاب میں بارش معمول کے قریب رہے گی۔
- فروری ۲۰۲۶، میں پیشگوئی بتاتی ہے کہ معمول سے کم بارش کا رجحان صرف شمال مشرقی پنجاب، زیریں کشمیر اور مغربی بلوچستان میں برقرار رہے گا۔ شمالی علاقوں، خصوصاً بالائی خیبر پختونخوا، بالائی کشمیر اور گلگت بلتستان میں معمول سے زیادہ بارش کا امکان ہے، جبکہ ملک کے جنوبی حصوں، خصوصاً سندھ اور جنوبی پنجاب میں بارش معمول کے مطابق رہنے کی توقع ہے۔

PAKISTAN METEOROLOGICAL DEPARTMENT
National Agromet Center
H-8/2, Islamabad

Tele: +92-51-9250592
Fax: +92-51-9250368

کم سے کم درجہ حرارت کے لحاظ سے متوقع موسمی صورتحال

متوقع درجہ حرارت (دسمبر ۲۰۲۵ تا فروری ۲۰۲۶)

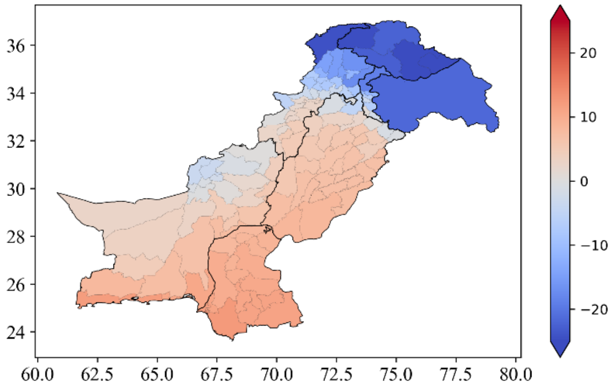

متوقع درجہ حرارت کا معمول سے فرق (دسمبر ۲۰۲۵ تا فروری ۲۰۲۶)

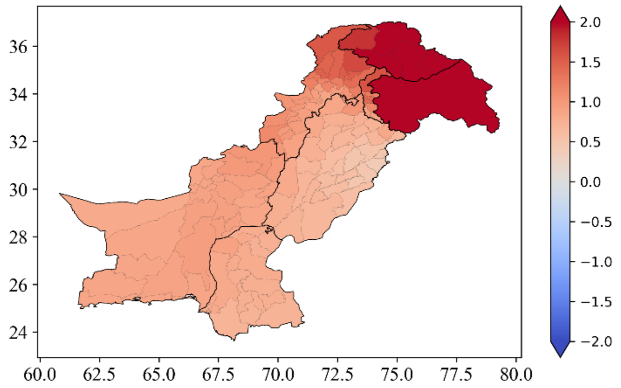

متوقع درجہ حرارت کا معمول سے فرق (دسمبر ۲۰۲۵)

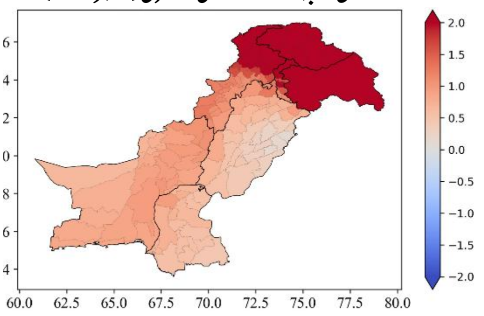

متوقع درجہ حرارت کا معمول سے فرق (جنوری ۲۰۲۶)

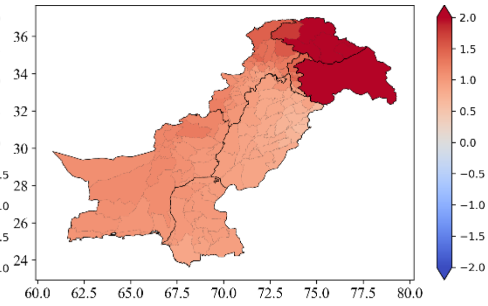

متوقع درجہ حرارت کا معمول سے فرق (فروری ۲۰۲۶)

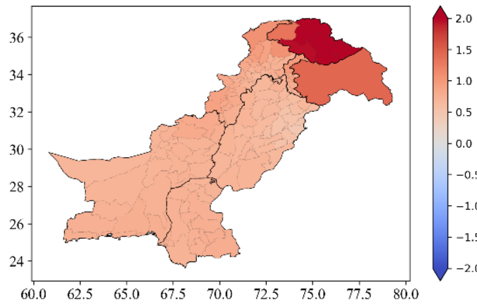

دسمبر ۲۰۲۵ تا فروری ۲۰۲۶ کے دوران ملک بھر میں کم سے کم (رات کے وقت کے) درجہ حرارت معمول سے زیادہ رہنے کی توقع ہے، جبکہ سب سے زیادہ اضافہ شمالی پاکستان، بالخصوص گلگت بلتستان، بالائی کشمیر، اور بالائی خیبر پختونخوا میں متوقع ہے۔

ماہانہ امکانات (درجہ حرارت)

- دسمبر ۲۰۲۵، میں ملک کے بیشتر حصوں میں کم سے کم درجہ حرارت معمول سے قدرے زیادہ سے لے کر نمایاں طور پر زیادہ رہنے کا امکان ہے، جس کا سب سے زیادہ اثر شمالی پٹی، خصوصاً گلگت بلتستان، بالائی خیبر پختونخوا اور کشمیر پر ہو گا۔
- جنوری ۲۰۲۶، میں ملک کے بیشتر علاقوں میں معمول سے زیادہ، کم از کم درجہ حرارت متوقع ہے، خاص طور پر گلگت بلتستان، کشمیر اور خیبر پختونخوا کے ملحقہ علاقوں میں نمایاں اضافہ دیکھا جا سکتا ہے۔
- فروری ۲۰۲۶ کے دوران بھی ملک کے بیشتر حصوں میں معمول سے زیادہ کم از کم درجہ حرارت برقرار رہنے کی پیشگوئی ہے، خصوصاً گلگت بلتستان میں یہ رجحان زیادہ نمایاں ہو گا۔

PAKISTAN METEOROLOGICAL DEPARTMENT
National Agromet Center
H-8/2, Islamabad

Tele: +92-51-9250592
Fax: +92-51-9250368

زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت کے لحاظ سے متوقع موسمی صورتحال

متوقع درجہ حرارت (دسمبر ۲۰۲۵ تا فروری ۲۰۲۶)

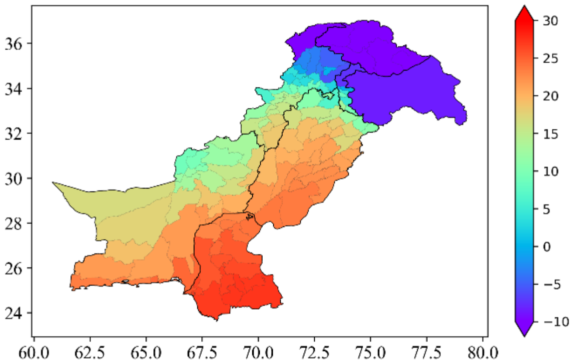

متوقع درجہ حرارت کا معمول سے فرق (دسمبر ۲۰۲۵ تا فروری ۲۰۲۶)

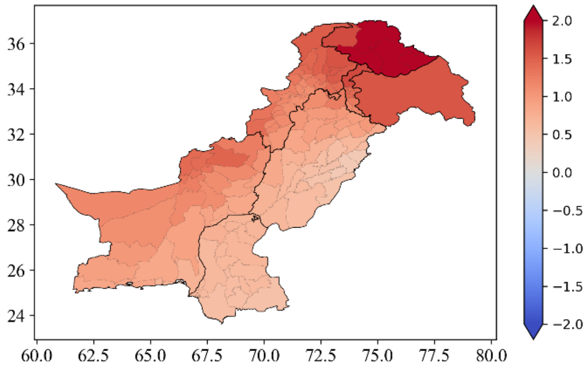

متوقع درجہ حرارت کا معمول سے فرق (دسمبر ۲۰۲۵)

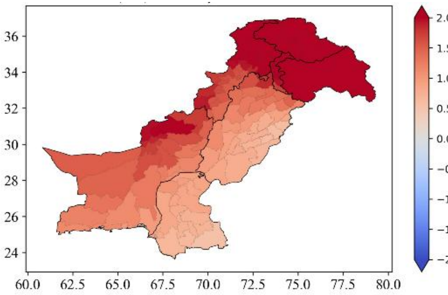

متوقع درجہ حرارت کا معمول سے فرق (جنوری ۲۰۲۶)

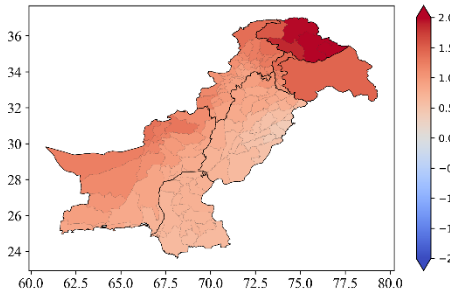

متوقع درجہ حرارت کا معمول سے فرق (فروری ۲۰۲۶)

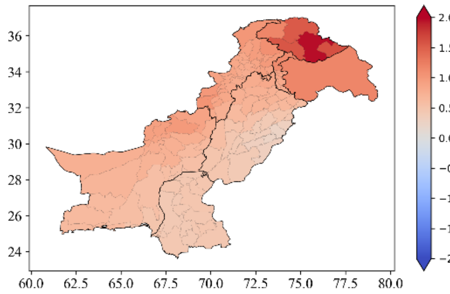

دسمبر ۲۰۲۵ تا فروری ۲۰۲۶ ملک بھر میں زیادہ سے زیادہ (دن کے وقت کے) درجہ ٔحرارت میں معمول سے زیادہ اضافہ متوقع ہے، خصوصاً شمالی حصوں اور مغربی پٹی کے علاقوں میں۔ سب سے زیادہ اضافہ گلگت بلتستان، خیبر پختونخوا، شمالی پنجاب، بلوچستان اور کشمیر میں متوقع ہے۔ جبکہ وسطی و جنوبی پنجاب میں درجہ ٔحرارت معمول سے قریب یا قدرے زیادہ رہنے کی توقع ہے۔

ماہانہ امکانات (درجہ حرارت)

- دسمبر ۲۰۲۵، میں ملک کے بیشتر حصوں میں معمول سے زیادہ، زیادہ سے زیادہ درجہ ٔحرارت متوقع ہے، خاص طور پر گلگت بلتستان، خیبر پختونخوا، شمال مغربی بلوچستان اور کشمیر میں یہ اضافہ زیادہ نمایاں ہو گا۔
- جنوری ۲۰۲۶، کے دوران ملک بھر میں معمول سے زیادہ زیادہ سے زیادہ درجہ ٔحرارت بر قرار رہنے اور شمالی علاقوں، خصوصاً گلگت بلتستان میں، اس میں مزید شدت آنے کی توقع ہے۔
- فروری ۲۰۲۶، میں بھی ملک کے بیشتر حصوں میں معمول سے زیادہ دن کے وقت درجہ ٔحرارت بر قرار رہنے کا امکان ہے، خصوصاً گلگت بلتستان میں یہ رجحان زیادہ نمایاں رہے گا۔ تاہم، وسطی اور جنوبی پنجاب کے بعض علاقوں میں درجہ ٔحرارت دن کے وقت معمول کے قریب رہ سکتا ہے۔

اہم زرعی علاقوں کی متوقع موسمی صورتحال

پوٹھوہار

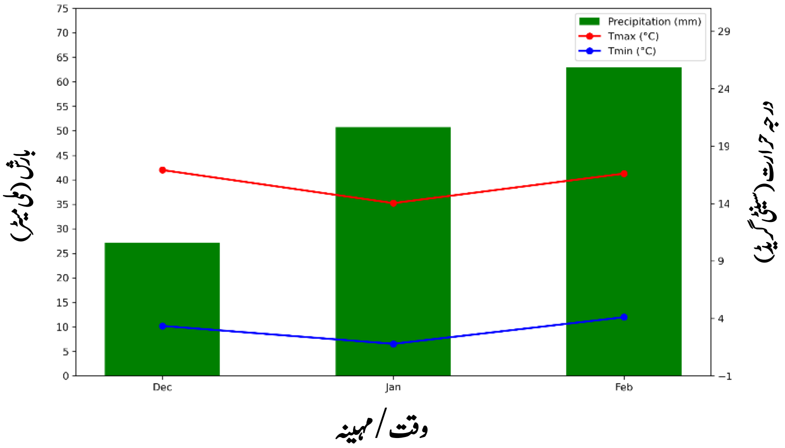

خطہ پوٹھوہار میں آئندہ تین ماہ کے دوران خاص طور پر جنوری اور فروری ۲۰۲۶ میں نمایاں بارش متوقع ہے۔ تاہم موسمی رجحانات کے مطابق زیادہ سے زیادہ اور کم از کم درجہ حرارت جنوری تک بتدریج کم ہوں گے اور فروری میں دوبارہ بڑھنے کا امکان ہے۔

وسطی پنجاب

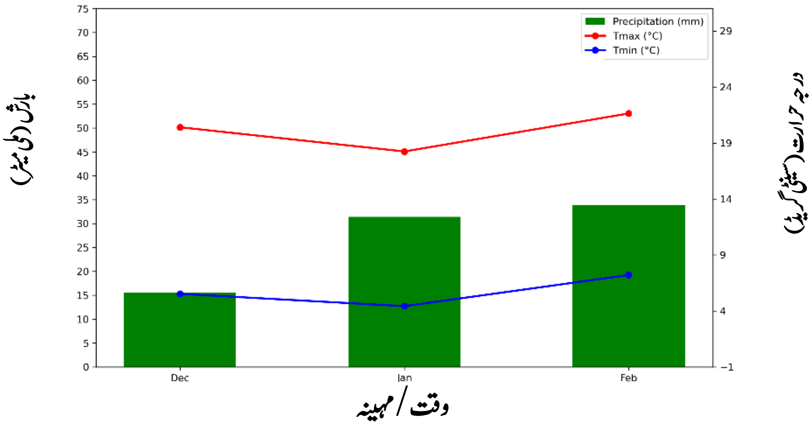

وسطی پنجاب میں اس مدت (دسمبر، جنوری، فروری) کے دوران نسبتاً کم بارش متوقع ہے، جبکہ زیادہ سے زیادہ اور کم از کم درجہ حرارت جنوری تک بتدریج کم اور فروری میں دوبارہ زیادہ ہونے کی پیشگوئی ہے۔

PAKISTAN METEOROLOGICAL DEPARTMENT
National Agromet Center
H-8/2, Islamabad

Tele: +92-51-9250592
Fax: +92-51-9250368

جنوبی پنجاب

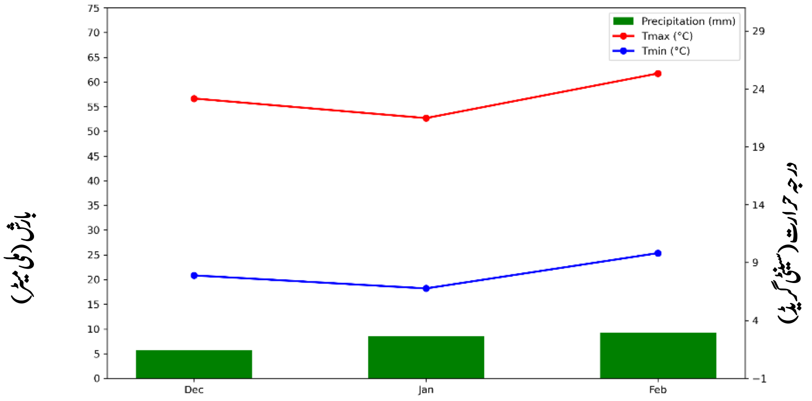

وقت / مہینہ

جنوبی پنجاب میں آئندہ تین ماہ کے دوران نسبتاً کم بارش کا امکان ہے۔ اسی طرح زیادہ سے زیادہ اور کم از کم درجہ حرارت جنوری تک بتدریج کم ہوں گے اور فروری میں دوبارہ بڑھنے کی توقع ہے۔

PAKISTAN METEOROLOGICAL DEPARTMENT
National Agromet Center
H-8/2, Islamabad

Tele: +92-51-9250592
Fax: +92-51-9250368

بالائی سندھ

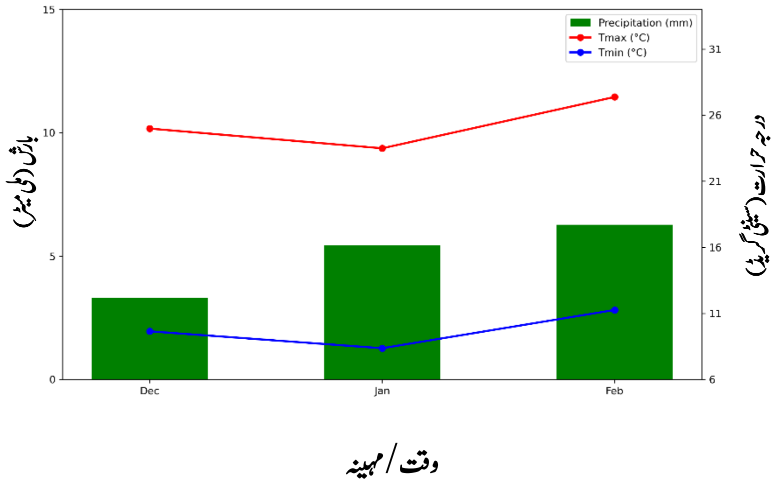

بالائی سندھ میں میں آئندہ تین ماہ کی مدت میں ہلکی بارش متوقع ہے۔ زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم درجہ حرارت جنوری میں کم اور فروری میں بڑھنے کا امکان ہے۔

زیریں سندھ

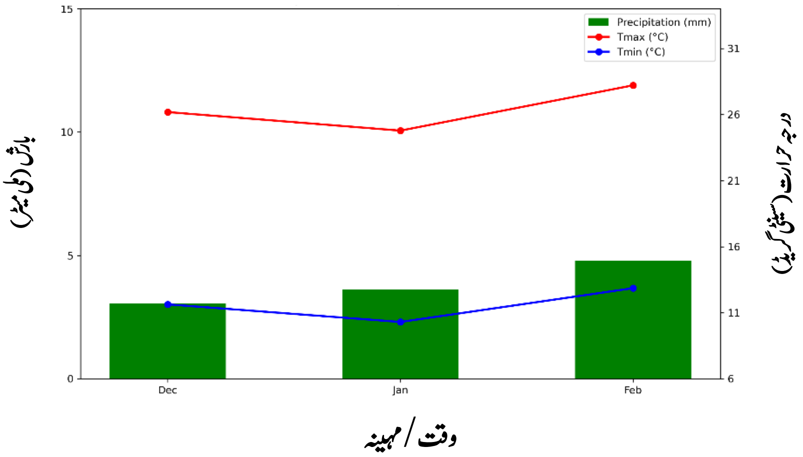

بعینہٖ، **زیریں سندھ** میں مناسب مقدار میں بارش متوقع ہے۔ موسمی رجحان کے مطابق زیادہ سے زیادہ اور کم از کم درجہ حرارت جنوری تک آہستہ آہستہ کم ہوں گے اور فروری میں دوبارہ بڑھیں گے۔

PAKISTAN METEOROLOGICAL DEPARTMENT
National Agromet Center
H-8/2, Islamabad

Tele: +92-51-9250592
Fax: +92-51-9250368

بالائی خیبر پختونخواہ

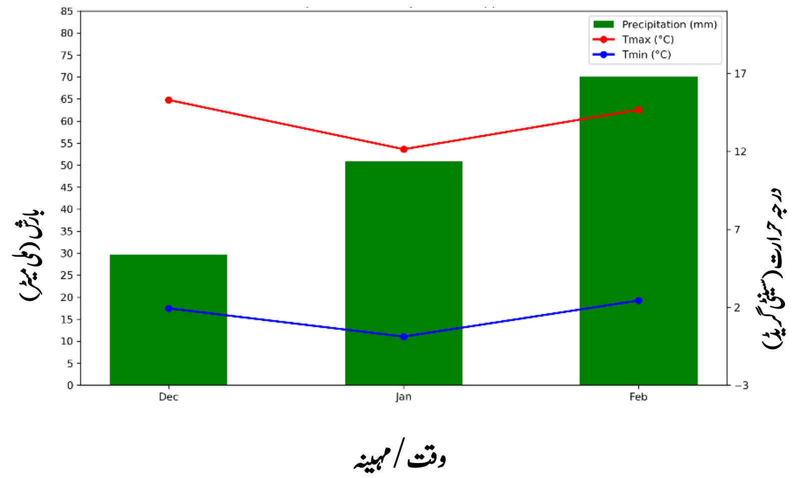

بالائی خیبر پختونخواہ میں آئندہ پورے عرصے کے دوران نمایاں بارش متوقع ہے۔ زیادہ سے زیادہ اور کم از کم درجہ حرارت جنوری میں مزید کم ہوں گے اور فروری میں دوبارہ بڑھنے کا امکان ہے۔

زیریں خیبر پختونخواہ

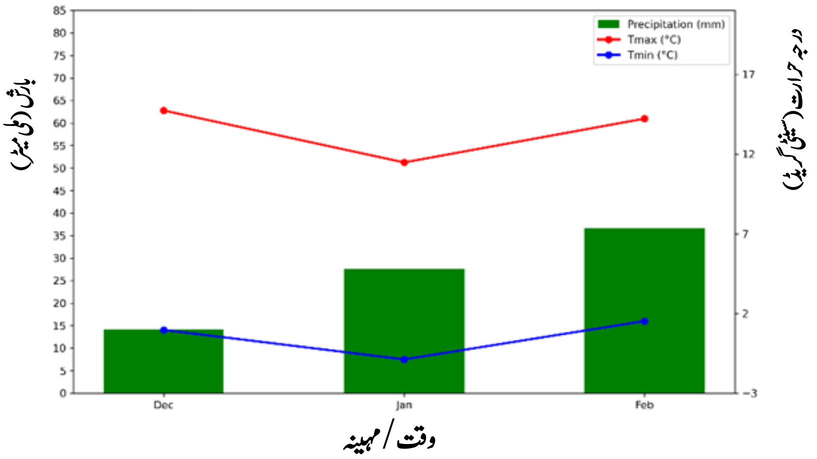

زیریں خیبر پختونخواہ میں اکتوبر تا دسمبر کے دوران خاطر خواہ بارش متوقع ہے۔ مزید بر آں، زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم درجہ حرارت میں مقررہ موسمی رجحان کی پیروی کرتے ہوئے جنوری تک بتدریج کم اور فروری میں دوبارہ بڑھنے کی توقع ہے۔

Tele: +92-51-9250592
Fax: +92-51-9250368

شمال مشرقی بلوچستان

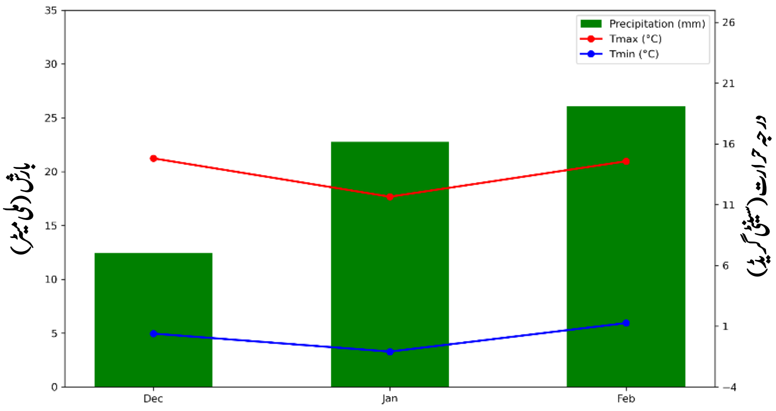

وقت / مہینہ

شمال مشرقی بلوچستان میں دسمبر ۲۰۲۵ تا فروری ۲۰۲۶ کے دوران مناسب بارش متوقع ہے۔ درجہ حرارت جنوری میں کم اور فروری میں بڑھنے کی پیشگوئی ہے۔

وسطی بلوچستان

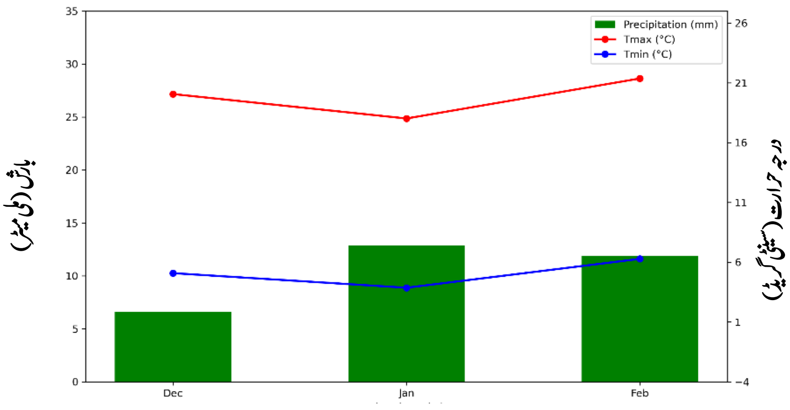

وقت / مہینہ

وسطی بلوچستان مذکورہ عرصے (دسمبر ۲۰۲۵ تا فروری ۲۰۲۶) کے دوران خاطر خواہ بارش متوقع ہے۔ جبکہ زیادہ سے زیادہ اور کم از کم درجہ حرارت جنوری میں بتدریج کم اور فروری میں دوبارہ بڑھنے کی توقع ہے۔

PAKISTAN METEOROLOGICAL DEPARTMENT
National Agromet Center
H-8/2, Islamabad

Tele: +92-51-9250592
Fax: +92-51-9250368

گلگت بلتستان

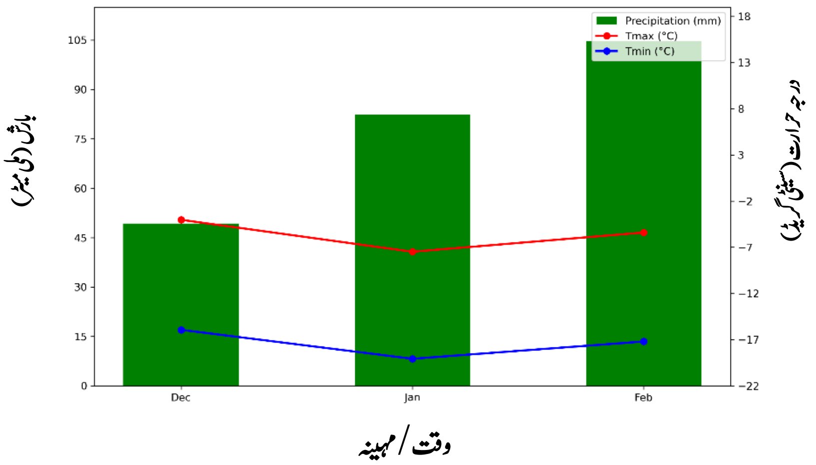

گلگت بلتستان مذکورہ مدت (دسمبر ۲۰۲۵ تا فروری ۲۰۲۶) کے دوران خاطر خواہ بارش / برفباری متوقع ہے۔ زیادہ سے زیادہ اور کم از کم درجہ حرارت جنوری میں کم ہوں گے اور فروری میں دوبارہ بڑھنے کا رجحان ظاہر کریں گے۔

آزاد کشمیر

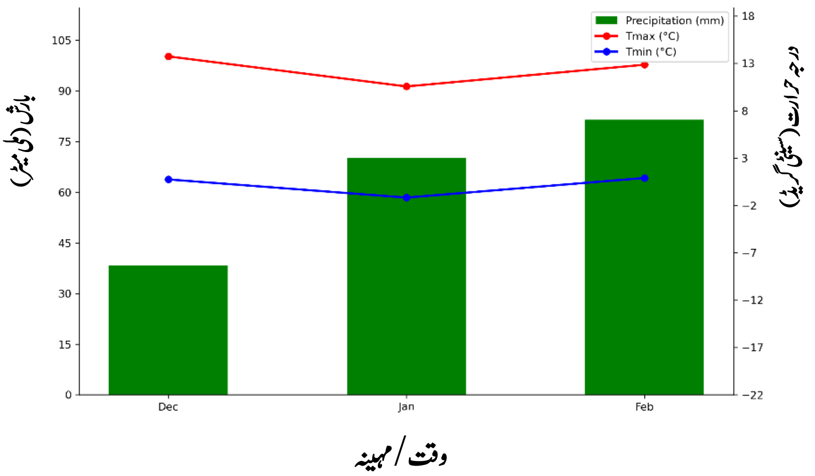

وادیٔ کشمیر میں آئندہ تین ماہ کے دوران خصوصاً جنوری اور فروری میں، نمایاں بارش متوقع ہے۔ درجہ حرارت جنوری میں کم اور فروری میں بڑھنے کی پیشگوئی ہے۔

PAKISTAN METEOROLOGICAL DEPARTMENT
National Agromet Center
H-8/2, Islamabad

Tele: +92-51-9250592
Fax: +92-51-9250368

حالیہ موسم اور اگلے تین ماہ کی پیشگوئی کی بنیاد پر کسانوں کے لیے اہم سفارشات

جاری موسم ربیع کے دوران ملک بھر میں گندم کی کاشت مجموعی طور پر تسلی بخش ہے، اگرچہ نمی کی دستیابی اور درجہ حرارت کے رجحان میں علاقائی تفاوت برقرار ہے۔ دسمبر تا فروری (۲۰۲۵-۲۶) کے موسمی منظرنامے کے مطابق شمال مشرقی پنجاب، مغربی بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے کچھ حصوں میں بارش معمول سے کم جبکہ سندھ اور جنوبی پنجاب میں بارش معمول کے قریب رہنے کا امکان ہے۔ ایسی صورتحال میں جہاں بارش کی کمی متوقع ہو وہاں نمی کے مؤثر تحفظ اور جہاں بارش معمول کے مطابق یا نسبتاً زیادہ ہو وہاں مناسب نکاسیٔ آب پر خصوصی توجہ ضروری ہے۔ معمول سے زیادہ کم از کم اور زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت، خصوصاً شمالی پاکستان میں، گندم کی ابتدائی سبزہ رو نشوونما اور غذائی اجزاء کے جذب پر اثرانداز ہوسکتے ہیں، جبکہ موسمی بارشیں وسطِ سرما میں پھپھوندی امراض کے خدشات کو بڑھا دیں گی۔ مزید برآں، میدانی اور نیم کوہستانی علاقوں میں دسمبر کے آغاز سے لے کر جنوری کے تیسرے یا چوتھے ہفتے تک کہر / پالے کی کیفیت پیدا ہونے کا امکان ہے۔

پنجاب میں، بیشتر حصوں میں گندم کی بڑھوتری تسلی بخش ہے۔ موجودہ اور متوقع موسمی حالات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے نہری علاقوں کے کاشتکاروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ چاول اور کماد کی برداشت کے بعد فوراً گندم کی کاشت مکمل کریں، کیونکہ تاخیر سے بوائی پیداوار میں نمایاں کمی کا باعث بنتی ہے۔ نمو کے مرحلے پر نائٹروجن کا متوازن استعمال اور جڑی بوٹیوں کا سختی سے تدارک پھول دار جھاڑی (کینوپی) کی بہتر تشکیل میں مدد دے گا۔ دن اور رات کے درجہ حرارت میں تفاوت اور شبنم کی موجودگی کے باعث زنگ (رسٹ) کی بروقت نگرانی ضروری ہے۔ طویل خشک ادوار کے دوران ہلکی مگر بار بار آبپاشی اور غذائی عناصر کی محتاط فراہمی فائدہ مند رہے گی۔ پوٹھوہار میں بارانی کھیتوں میں مٹی کی نمی میں اتار چڑھاؤ کے پیش نظر باقیات کا تحفظ، کم الجھاؤ (ریڈیوسڈ ٹلیج) اور چھوٹے پیمانے پر پانی ذخیرہ کرنے جیسے اقدامات ضروری ہیں۔ پتے میں نمی کی مناسب مقدار موجود ہونے پر ہی فولیر فیڈنگ کی جائے، جبکہ شدید خشک سالی کی شکار زمینوں میں کھاد کا استعمال مؤثر بارش تک مؤخر کیا جاسکتا ہے۔

سندھ سے موصولہ اطلاعات کے مطابق، بالائی سندھ میں گندم کی ابتدائی بڑھوتری نہری آبپاشی کے زیرِ اثر بہتر ہے۔ چونکہ دسمبر تا فروری بارش معمول سے کم متوقع ہے، اس لیے شیڈول آبپاشی پر انحصار جاری رہے گا۔ زیادہ کم از کم درجہ حرارت کے باعث ایفڈ کے پھیلاؤ کے امکانات بڑھ سکتے ہیں، لہٰذا کیڑوں کی فعال نگرانی ناگزیر ہے۔ زیریں سندھ میں، جہاں بارش معمول کے قریب رہنے کی توقع ہے، مقامی پانی جمع ہونے کے اثرات سے بحالی کے لیے مٹی کی ہوا رسانی، سیراب شدہ کھیتوں میں نائٹروجن کے استعمال میں تاخیر، اور پھپھوندی امراض کی سخت نگرانی ضروری ہے۔ ابتدائی گڈائی نمی کے توازن اور جڑوں کی مضبوطی کے لیے مؤثر رہتی ہے۔

خیبر پختونخواہ میں، بالائی خیبر پختونخواہ میں گندم کی بڑھوتری بارش سے بہتر ہوگی، جبکہ جنوری اور فروری میں متوقع نمایاں بارش کے پیش نظر خاص طور پر ڈھلوان علاقوں میں نکاسی کا مؤثر نظام ضروری ہے۔ معمول سے زیادہ رات کے درجہ حرارت کی وجہ سے کیڑوں کی قبل از وقت افزائش ممکن ہے، جس کے لیے باقاعدہ فیلڈ معائنہ ضروری ہے۔ زیریں خیبر پختونخوا میں متوقع معمول کے قریب بارش کے باعث گندم کی بہتر اگاؤ کو بروقت آبپاشی، جڑی بوٹیوں کے تدارک اور متوازن کھاد کے استعمال سے مزید تقویت دی جاسکتی ہے، خصوصاً جب فروری میں درجہ حرارت بڑھنے لگے گا۔

بلوچستان کے لیے، شمال مشرقی بلوچستان میں گندم کی کاشت بہتر نمی کی صورتحال کے تحت جاری ہے، جسے دسمبر تا فروری کی تسلی بخش بارشوں سے تقویت مل سکتی ہے۔ نمی کے تحفظ، صاف راتوں میں پالے سے بچاؤ، اور نائٹروجن کے محتاط استعمال کی ضرورت برقرار رہے گی۔ مغربی بلوچستان میں مسلسل بارش کی کمی کے باعث بند باندھنے، تراسیب، چھوٹے آبی ذخائر (مائیکرو کیچمنٹ)، اور مؤثر آبپاشی نظاموں پر انحصار بڑھانا ضروری ہے تاکہ فصل کی ابتدائی نشوونما برقرار رکھی جاسکے۔

Pitras Bukhari Road, Sector H-8/2, Post Box No. 1214, ISLAMABAD – PAKISTAN
Tel: 051-9250592, Fax: 051-9250368, Email: dirnamc@yahoo.com, URL: www.pmd.gov.pk

PAKISTAN METEOROLOGICAL DEPARTMENT
National Agromet Center
H-8/2, Islamabad

Tele: +92-51-9250592
Fax: +92-51-9250368

گلگت بلتستان اور کشمیر میں سرمائی بارشوں / برفباری کی قابلِ ذکر مقدار اور معمول سے زیادہ گرم راتیں پالے کے دباؤ میں کمی لائیں گی، لیکن پھپھوندی امراض کے خدشات میں اضافہ کریں گی۔ ملچنگ، حفاظتی آبپاشی، مناسب نکاسی آب، اور وقت پر بالائی کھاد (ٹاپ ڈریسنگ) کا استعمال، اواخرِ سرما میں بڑھتے درجۂ حرارت کے دوران غلہ دار فصلوں اور باغات کی صحت برقرار رکھنے کے لیے اہم ہے۔

آئندہ تین ماہ (دسمبر ۲۰۲۵ تا فروری ۲۰۲۶) علاقہ وار موسمی حالات کے مطابق مناسب حکمت عملی — جہاں کمی ہو وہاں نمی کا تحفظ، جہاں زیادتی ہو وہاں نکاسی، غذائی عناصر کا موزوں استعمال، اور کیڑوں و بیماریوں کی مؤثر نگرانی — ربیع فصلوں کی کارکردگی برقرار رکھنے کے لیے ناگزیر ہے۔
اہم طور پر، دسمبر ملک کے بیشتر زرعی میدانوں، خصوصاً بالائی علاقوں میں، ربیع فصلوں کی ابتدائی بڑھوتری کا نہایت اہم مہینہ ہے۔ ان علاقوں کے کاشتکار متوقع سرد موسمی حالات کے نقصان دہ اثرات سے بچاؤ کے لیے اپنی فصلوں، سبزیات اور باغات کے تحفظ کی تیاری کریں۔ علاوہ ازیں، شمالی علاقوں اور شمالی بلوچستان کے کسان اپنی ربیع فصلوں کی کاشت بروقت مکمل کریں اور بہتر ابتدائی بڑھوتری کے لیے مناسب آبپاشی کا انتظام کریں۔